

اُردو (انشائی) گروپ پہلا
وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اول)

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

اے ساقی گل فام! بُرا ہو ترا تُو نے باتوں میں لبھا کر ہمیں وہ جام پلایا
یہ حال ہے سو سال غلامی میں بسر کی اور ہوش ہمیں اب بھی مکمل نہیں آیا

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

جس سر کو غرور آج ہے، یاں تاج دری کا کل، اس پہ یہیں شور ہے، پھر نوحہ گری کا
آفاق کی منزل سے گیا، کون سلامت اسباب لٹا راہ میں، یاں ہر سفری کا
ہر زخم جگر دائرہ محشر سے ہمارا انصاف طلب ہے، تری بیدادگری کا

(حصہ دوئم)

01,01,03,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) غرض تم جو کوئی بھی ہو اور کسی حال میں بھی ہو تمہاری زندگی کے لئے نمونہ، تمہاری سیرت کی درستی و اصلاح کے لئے سامان، تمہارے ظلمت خانہ کے لئے ہدایت کا چراغ اور رہنمائی کا نور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی جامعیت کبریٰ کے خزانے میں ہر وقت اور ہمہ دم مل سکتا ہے۔ اس لئے طبقہ انسانی کے ہر طالب علم اور نوریامانی کے ہر متلاشی کے لئے صرف رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت، ہدایت کا نمونہ اور نجات کا ذریعہ ہے۔

(ب) کل سے یہ حکم نکلا کہ یہ لوگ شہر سے باہر مکان وکان کیوں بناتے ہیں؟ جو مکان بن چکے ہیں انہیں ڈھادو اور آئندہ کی ممانعت کا حکم سنادو اور یہ بھی مشہور ہے کہ پانچ ہزار لکھ چھاپے گئے ہیں جو مسلمان شہر میں اقامت چاہے، بقدر مقدور نذرانہ دے۔ اس کا اندازہ قرار دینا حاکم کی رائے پر ہے۔ روپیادے اور لکٹ لے۔ گھر برباد ہو جائے، آپ شہر میں آباد ہو جائے۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) ابوالقاسم زہراوی (ii) لاہور کا جغرافیہ

05

5- میر انیس کی نظم "میدان کربلا میں صبح کا منظر" کا خلاصہ لکھئے۔

10

6- استاد اور شاگرد کے درمیان بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا۔۔ کالج میں پہلے دن کی روداد تحریر کیجیے۔

10

7- پرانی موٹر سائیکل فروخت کرنے کی رسید تحریر کیجیے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

اچھی عادتیں اچھی صحت کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ بری عادات، برے جذبات اور خیالات، برے اعمال پیدا کرتے ہیں اور برے اعمال صحت کو خراب اور برباد کرتے ہیں۔ خواہشات میں اعتدال، خیالات اور عادات میں پاکیزگی سے صحت قائم رہتی ہے۔ بری صحت اور برے کاموں سے بچنا چاہیے۔ خوشی، مسرت اور قناعت تندرستی کی علامت ہے۔ غم و غصہ، بغض، کینہ اور حسد صحت کے دشمن ہیں۔ جہاں تک ہو سکے ان سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے اور اپنے خیالات اور احساسات کو نیک اور شگفتہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انسان کو خود بھی خوش رہنا چاہیے اور دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اسی میں صحت اور تندرستی کا راز مضمر ہے۔